سوال

(275) فرائض میں دعائے قنوت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرائض میں قنوت کے بارے میں کیا حکم ہے اور جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو تو اس وقت کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرائض میں قنوت ثابت نہیں ہے، لہٰذا فرائض میں اسے نہیں کرنا چاہیے لیکن اگر امام قنوت کرے تو اس کی اتباع کریں کیونکہ اختلاف بری بات ہے اور اگر مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو تو پھر اللہ تعالیٰ سے، اس مصیبت کے دور کرنے کے لیے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 296

محدث فتویٰ